تلاوت سنتے ہوئے لفظِ محمد ﷺ پر انگوٹھے چومنے اور درود پڑھنے کا حکم؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ جب تیجے وغیرہ کا ختم شریف پڑھا جاتا ہے تو ختم شریف پڑھنے والا جب اس آیت ''مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ '' کو پڑھتا ہے تو پڑھنے والا قرآن پاک پڑھنا جاری رکھتا ہے اور سننے والوں میں سے بعض لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام پاک سن کر زبان سے درود پاک بھی پڑھتے ہیں اور انگوٹھے بھی چومتے ہیں، اس کے بارے میں شرعی حکم بیان فرمادیجئے کیا یہ درست ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ختم شریف جس مجمعے میں پڑھا جاتا ہے، عموماً وہ مجمع قرآن پاک سننے کیلئے ہی موجود ہوتا ہے اور ختم شریف پڑھنے والا، مجمع کو قرآن سنانے کیلئے ہی بلند آواز سے پڑھتا ہے، لہٰذا جب ختم شریف پڑھا جائے تو قرآن پاک کے حکم کے مطابق اس مجمع میں سننے کیلئے جمع ہونے والے حاضرین پر قرآن پاک کا سننا بھی لازم ہے اور خاموش رہنا بھی لازم وضروری ہے۔ آیت مبارکہ ''مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ '' میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام پاک سن کر زبان سے درود پاک پڑھیں گے تو جو خاموش رہنے کا حکم ہے وہ پورا نہیں ہوگا، اس لئے اس موقع پر درود پاک پڑھنا جائز نہیں ہوگا۔ انگوٹھے چومنے کے عمل میں بھی اَولیٰ وانسب یہی ہے کہ جب قرآن پاک پڑھا جارہا ہے تو یہ عمل نہ کیا جائے، البتہ اگر کسی نے کرلیا تو اس کو ناجائز وگناہ نہیں کہیں گے الا یہ کہ ایسا طریقہ ہو جو سننے میں خلل کا باعث بن جائے۔

اللہ پاک قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے: ''وَ اِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَ اَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ'' ترجمہ کنز العرفان: اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے غور سے سنو اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ (پارہ 9، سورۃ الاعراف، آیت 204)

تفسیر ابوالسعود میں اس آیت کریمہ کے تحت ارشاد فرمایا: ''ظاهر النظم الكريم يقتضي وجوب الاستماع والانصات عند قراءة القرآن في الصلاة وغيرها'' ترجمہ: قرآن پاک کی نظم کریم کا ظاہر اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ نماز میں یا نماز

کے علاوہ جب بھی قرآن پاک پڑھا جائے تو اس کا سننا اور خاموش رہنا واجب ہے۔ (تفسیر ابو السعود جلد 3، صفحہ 310، مطبوعہ بیروت)

جب لوگ قرآن پاک سننے کیلئے جمع ہوں تو اس کے بارے میں امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمہ اللہ نے فرمایا: "اگر وہ سب اسی غرضِ واحد کیلئے ایک مجلس میں مجتمع ہیں تو سب پر سننے کا لزوم چاہیے، جس طرح نماز میں جماعتِ مقتدیان کہ ہر شخص پر استماع وانصات جداگانہ فرض ہے یا جس طرح جلسہ خطبہ کہ ان میں ایک شخص مُذکِّر اور باقیوں کو یہی حیثیتِ واحدہ تذکیر، جامع ہے تو بالاتفاق ان سب پر سننا فرض ہے، نہ یہ کہ استماعِ بعض کافی ہو، جب تذکیر میں کلامِ بشیر کا سننا سب حاضرین پر فرضِ عین ہوا تو کلامِ الٰہی کا استماع بدرجہ اولیٰ۔" (فتاوی رضویہ جلد 23، صفحہ 353، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

آیت کریمہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر انگوٹھے چومنے کا عمل ناجائز و گناہ نہیں ہے، البتہ ترک بہتر ہے۔

ردالمحتار میں خطبے کے احکام کے بارے میں فرمایا "الأصح انه لا بأس بأن يشير برأسه" اس کے تحت جدالممتار میں فرمایا: "أفاد أن هذا القدر لا يخل بالاستماع والالحرم، فيمكن على هذا تخريج ما اعتاده الناس في زماننا من تقبيل الابهامين ووضعهما على العينين حين بلوغ القاری الی اسم النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فی قوله تعالیٰ: ''مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ'' فلعله لا يحكم بالتحريم، وان كان الاولى الترك۔" ترجمہ: ردالمحتار کے کلام نے اس بات کا فائدہ دیا کہ صرف سر کے اشارے کی مقدار، سننے میں خلل نہیں ڈالتی، ورنہ سر کا اشارہ بھی حرام ہوتا، اس پر یہ مسئلہ اخذ کیا جاسکتا ہے جو ہمارے زمانے میں لوگوں کی عادت ہو چکی ہے کہ جب تلاوت کرنے والا قرآن پاک کی آیت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر پہنچتا ہے تو وہ انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں پر لگاتے ہیں، **تو اس عمل پر بھی حرام ہونے کا حکم نہ لگایا جائے، اگرچہ اولیٰ یہی ہے کہ اسے ترک کیا جائے۔**

(جدالممتار جلد 3، صفحہ 241، مطبوعہ بیروت)

امام اہلسنت رحمہ اللہ سے فاتحہ خوانی میں پنج آیت کی تلاوت کے وقت انگوٹھے چومنے کے بارے میں سوال ہوا تو آپ نے جواب میں فرمایا: پنجآیت (یعنی پنج آیت) کے وقت اس فعل کا ذکر کسی کتاب میں نہ دیکھا گیا اور فقیر کے نزدیک یہاں پر بنائے مذہبِ ارجح واصح، غالبا ترک زیادہ انسب والیق ہونا چاہیے۔ (فتاوی رضویہ جلد 22، صفحہ 355، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو محمد محمد فراز عطاری مدنی

مصدق : مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: OKR-0034

تاریخ اجراء : 28 محرم الحرام 1447ھ/24 جون 2520ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net